# فتح مند زندگی

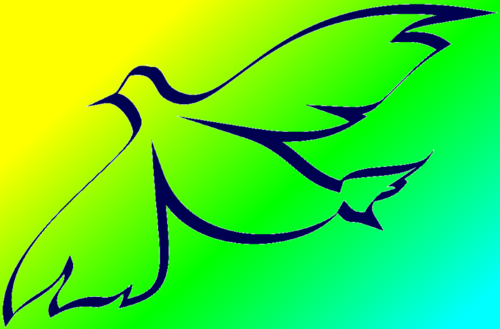

## روح القدس کا کام

*fatahmand zindagī. rūhul-quds kā kām*

Victorious Living. The Work of the Holy Spirit

by Bakhtullah

*[Ao, Khud Dekh Lo 28]*

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org

*published and printed by*

Good Word, New Delhi

The title cover is contains OpenClipart-Vectors
https://pixabay.com/vectors/pigeon-dove-peace-dove-148038/.

Bible quotations are from UGV.

*for enquiries or to request more copies:*

askandanswer786@gmail.com

# فہرست


| | |
|---|---|
| روح سے میری قربت پاؤ | 2 |
| روح سے میرے پیار کا بندھن پاؤ | 8 |
| روح سے میرا ٹھپا پاؤ | 12 |
| روح سے میری سلامتی پاؤ | 14 |
| انجیل، یوحنا 14:15-31 | 17 |

ہر انسان کامیاب ہونا چاہتا ہے۔ ہر ایک اپنے گھر والوں کے لئے عزت اور سُکھ کا باعث ہونا چاہتا ہے۔ ہم سب فتح مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں—ایسی زندگی جو ہر چیلنج کا سامنا کر پائے، ہر رکاوٹ پر غالب آئے۔

► لیکن ہم کس طرح فتح مند رہ سکتے ہیں؟

عیسیٰ مسیح نے اِس کا صاف جواب دیا۔ عیسیٰ مسیح جانتا تھا کہ تھوڑی دیر بعد مجھے اِس دُنیا سے کوچ کر جانا ہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ اپنے شاگردوں کو کچھ ہدایات دوں۔ اب اُس نے ایک نئی بات چھیڑی۔ ایک ایسی بات جو شاگرد اُس وقت نہیں سمجھ سکتے تھے۔ بات کیا تھی؟ روح القدس۔

► اُس نے روح القدس کی بات کیوں چھیڑی؟

وہ شاگردوں کو اِس بات کے لئے تیار کرنا چاہتا تھا کہ میرے جی اُٹھنے کے بعد روح القدس نازل ہو گا۔

- ◄ لیکن روح القدس کے آنے کا کیا مقصد تھا ؟ اُسے پانے سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

اِس کا مختصر جواب یہ ہے کہ اُس سے ہمیں فتح مند زندگی حاصل ہو گی۔ فتح مند زندگی گزارنے میں روح القدس ہماری مدد کرے گا۔

- ◄ روح القدس فتح مند زندگی گزارنے میں ہماری مدد کس طرح کرے گا ؟

اِس سوال کا جواب عیسیٰ مسیح دینا چاہتا تھا۔ پہلی بات،

## روح سے میری قربت پاؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے احکام کے مطابق زندگی گزارو گے۔ اور مَیں باپ سے گزارش کروں گا تو وہ تم کو ایک اَور مددگار دے گا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہے

> گا یعنی سچائی کا روح، جسے دنیا پا نہیں سکتی، کیونکہ وہ نہ تو اُسے دیکھتی نہ جانتی ہے۔ لیکن تم اُسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور آئندہ تمہارے اندر رہے گا۔ (یوحنا 14:15-17)

◄ کون مسیح کے احکام کے مطابق زندگی گزارے گا؟

وہ جو اُسے پیار کرتا ہے۔ مسیح کے پیچھے ہو لینے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اُسے اپنا ووٹ دیں۔ اُسے پارٹی بازی سے نفرت ہے۔ وہ ایک ہی بات چاہتا ہے۔ یہ کہ ہم اُسے پیار کریں۔ کیونکہ اُسے پیار کریں گے تو خود بخود اُس کے احکام کے مطابق زندگی گزاریں گے۔

آج کل سولر لائٹ عام ہوگئی ہے۔ دھوپ میں اُس کی بیٹری، سولر پینل سے چارج ہونے لگتی ہے۔ اندھیرا شروع ہوا تو لائٹ آن ہو جاتی ہے۔ مطلب ہے جو بجلی سولر پینل سے پیدا ہوئی ہے وہ لائٹ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

ہم بھی اُس جیسی لائٹ ہیں۔ ہمارا بس ایک ہی کام ہے، یہ کہ عیسیٰ مسیح کی محبت بھری دھوپ سینکیں۔ اُس کی محبت جذب کر لینے سے

ہماری محبت بھڑک اُٹھتی ہے اور ہم سولر پینل کی لائٹ کی طرح دُنیا کے اندھیرے میں اُس کی روشنی پھیلانے لگتے ہیں۔ یہی عیسیٰ مسیح کا مطلب ہے: جب ہم اُسے پیار کرتے ہیں تو اُس کی محبت بھری دھوپ سینکتے ہیں۔ تب ہی ہم اُس کے احکام پر چل پائیں گے۔

- **لیکن عیسیٰ مسیح کو باپ کے پاس جانا تھا۔ اُس کے بعد شاگرد کس طرح اُس کی دھوپ سینک سکتے تھے؟**

خدا باپ ایک اَور مددگار دے گا۔

- **پہلا مددگار کون تھا؟**

پہلا مددگار عیسیٰ مسیح تھا جو اب کوچ کر جانے والا تھا۔ اِس لئے باپ ایک اَور مددگار بھیجے گا۔

- **یہ مددگار کون ہے؟**

سچائی کا روح یعنی روح القدس۔ وہی مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد شاگردوں پر نازل ہو گا۔ اُس وقت سے وہ ہر سچے ایمان دار کی مدد کرے گا۔ اگر باپ سورج ہے تو فرزند سورج کی روشنی اور روح القدس سورج کی گرمی ہے۔

► کیا دُنیا روح القدس کو پا سکتی ہے؟
نہیں۔
► کون روح القدس کو پا سکتا ہے؟
صرف وہ جو عیسیٰ مسیح پر ایمان رکھتا ہے۔
► اِس کا کیا مطلب ہے کہ 'تم مددگار کو جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے'؟ یہ مددگار حال ہی میں کس طرح شاگردوں کے ساتھ رہتا تھا؟ اُس وقت تو روح القدس نازل نہیں ہوا تھا۔

حال میں عیسیٰ مسیح خود اُن کا مددگار تھا۔ وہی اُن کے ساتھ رہتا تھا۔ شاگرد اُسے اور اُس کے کام اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے تھے، اُسے اپنے ہاتھوں سے چھو سکتے تھے۔ یوں شاگرد اُسے جانتے تھے، اور وہ اُن کی مدد کرتا رہتا تھا۔

عیسیٰ مسیح یہی کچھ کہنا چاہتا تھا: اِس وقت مَیں ہی تمہارا مددگار ہوں جس میں روح القدس بستا ہے۔ لیکن آئندہ روح القدس نازل ہو کر تمہارے ہی اندر رہے گا۔ اُس میں مَیں خود تمہارے دلوں میں

موجود ہوں گا۔ اِس لئے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے—جو محبت اورسہاپیتا تمہیں اِس وقت حاصل ہے وہ آئندہ بھی حاصل ہو گی۔

اب ہم اُس کی اگلی بات بھی سمجھ سکتے ہیں:

> مَیں تم کو یتیم چھوڑ کر نہیں جاؤں گا بلکہ تمہارے پاس واپس آؤں گا۔ تھوڑی دیر کے بعد دنیا مجھے نہیں دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے۔ چونکہ مَیں زندہ ہوں اِس لئے تم بھی زندہ رہو گے۔ (یوحنا 14:18-19)

◄ عیسیٰ مسیح کس طرح واپس آئے گا؟

جی اُٹھنے کے بعد وہ کچھ دنوں کے لئے اپنے شاگردوں پر ظاہر ہو گا۔ پھر وہ اُٹھا لیا جائے گا اور روح القدس نازل ہو گا۔ روح القدس کے نازل ہونے پر وہ بھی روح القدس میں حاضر ہو گا۔ یہاں مسیح اِس پر زور دے رہا ہے کہ وہ روح القدس میں حاضر ہو گا۔

◄ اُس وقت دُنیا اُسے نہیں دیکھے گی لیکن ایمان دار اُسے دیکھتے رہیں گے۔ وہ کس طرح اُسے دیکھتے رہیں گے؟

وہ روح القدس کے ذریعے اُسے دیکھتے رہیں گے۔ روح القدس کے ذریعے وہ اُن کے دلوں میں موجود ہو گا۔ اور چونکہ وہ زندہ ہے اِس لئے وہ بھی زندہ رہیں گے۔ جس زندگی سے وہ موت پر غالب آیا وہی زندگی اُنہیں حاصل ہو گی۔

روح القدس کے آنے پر ایمان دار کو مسیح کی یہ قربت ایک دم معلوم ہو جائے گی۔ عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> جب وہ دن آئے گا تو تم جان لو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہوں، تم مجھ میں ہو اور مَیں تم میں۔ (یوحنا 20:14)

کتنی گہری قربت! مسیح باپ میں ہے اور وہ ہم میں بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم خدا کے گھر والے ہیں۔ اِسی لئے ہم اُس کے حضور رہ سکتے ہیں۔ اور یہ گہری قربت روح القدس سے پیدا ہو گئی ہے۔ اُسی کے وسیلے سے یہ رشتہ اور رفاقت ہمیشہ تر و تازہ رہتی ہے۔

اگر موبائیل کا سگنل نہ ہو تو وہ بے کار ہے۔ اِسی طرح ہماری خدا سے رفاقت روح القدس کے وسیلے سے پیدا ہوتی ہے۔ وہی موبائیل کا

سگنل ہے۔ اُسی سے ہم ہر وقت خدا کے حضور رہ سکتے ہیں، دُکھ سُکھ کی ہر بات اُس کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔

عیسیٰ مسیح روح القدس کے بارے میں ایک اَور بات بھی کہنا چاہتا ہے۔ یہ کہ

## روح سے میرے پیار کا بندھن پاؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> جس کے پاس میرے احکام ہیں اور جو اُن کے مطابق زندگی گزارتا ہے، وہی مجھے پیار کرتا ہے۔ اور جو مجھے پیار کرتا ہے اُسے میرا باپ پیار کرے گا۔ مَیں بھی اُسے پیار کروں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔
>
> (یوحنا 14:21)

◄ جو عیسیٰ مسیح کے احکام پر چلتا ہے وہ کیا کرتا ہے؟

وہ عیسیٰ مسیح کو پیار کرتا ہے۔

◄ جو عیسیٰ مسیح کو پیار کرتا ہے اُسے کون پیار کرتا ہے؟

خدا باپ اور عیسیٰ مسیح۔

یوں ایک بندھن ہے جو ایمان دار کو خدا باپ اور خدا فرزند کے ساتھ جوڑ دیتا ہے۔

► بندھن کیا ہے؟

پیار—وہ پیار جس سے روح القدس ایمان دار کو خدا کے ساتھ جکڑے رکھتا ہے۔

► جو مسیح کو پیار کرتا ہے اُس کے ساتھ عیسیٰ مسیح کیا کرے گا؟

وہ اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرے گا۔

► اپنے آپ کو پیار کرنے والے پر ظاہر کرنے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

اپنے آپ کو پیار کرنے والے پر ظاہر کرنے سے اُس کے ساتھ رفاقت بڑھتی جائے گی۔ جتنے ہم اُسے پیار کریں گے اُتنا ہی وہ ہم پر ظاہر ہو جائے گا، اُتنا ہی ہماری اُس کے ساتھ رفاقت بڑھ جائے گی۔

اب ایک شاگرد نے پوچھا، "خداوند، کیا وجہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو صرف ہم پر ظاہر کریں گے اور دنیا پر نہیں؟"

◄ شاگرد نے یہ کیوں پوچھا؟

عیسیٰ مسیح فرما چکا تھا کہ شاگردوں اور دُنیا کا کوئی سنبندھ نہیں ہے۔ دُنیا روح القدس کو پا ہی نہیں سکتی۔ اب اُس نے فرمایا تھا کہ مَیں اپنے آپ کو صرف اُس پر ظاہر کروں گا جو مجھے پیار کرتا ہے۔ لیکن شاگرد تو ابھی تک سمجھتے تھے کہ وہ تھوڑی دیر بعد یروشلم میں بادشاہ بن کر سب پر ظاہر ہو جائے گا۔ اِس لئے شاگرد کا یہ سوال کہ آپ اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہر کیوں نہیں کریں گے؟ آپ کیوں صرف ہم پر ظاہر ہو جائیں گے؟ عیسیٰ مسیح نے جواب دیا،

> اگر کوئی مجھے پیار کرے تو وہ میرے کلام کے مطابق زندگی گزارے گا۔ میرا باپ ایسے شخص کو پیار کرے گا اور ہم اُس کے پاس آ کر اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ (یوحنا 23:14)

ایک ہی شرط ہے کہ عیسیٰ مسیح کسی پر ظاہر ہو جائے۔

◄ شرط کیا ہے؟

یہ کہ وہ عیسیٰ مسیح کو پیار کرے۔

- ◄ مسیح کو پیار کرنے سے کیا ہو گا؟

وہ اُس کے کلام کے مطابق زندگی گزارے گا۔

- ◄ تب کیا ہو گا؟

پھر خدا باپ اُسے پیار کرے گا اور وہ اپنے فرزند سمیت اُس کے پاس آ کر اُس کے ساتھ سکونت کرے گا۔ دوسرے الفاظ میں وہ اُس میں اپنا گھر بنا لیں گے۔ کتنی عظیم بات!

لیکن دُنیا کبھی عیسیٰ مسیح سے محبت نہیں کرتی، نہ اُس کی باتوں کے مطابق زندگی گزارتی ہے۔ اِس لئے مسیح کبھی دُنیا پر ظاہر نہیں ہو سکتا۔ کسی پر ظاہر ہونا اُس سے گہری رفاقت رکھنے کے برابر ہے، وہ رفاقت جو صرف گھر والوں میں ہوتی ہے۔

یہ بات ہم پر بھی صادق آتی ہے۔عیسیٰ مسیح دُنیا پر ظاہر نہیں ہوتا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس کے نام میں بڑی بڑی عبادت گاہیں بن گئی ہیں، کہ لوگوں نے اُس کا نام لے کر قتل و غارت مچائی ہے، اُس

کا نام لے کر دولت اور شان و شوکت حاصل کی ہے۔ عیسیٰ مسیح دُنیا کی دھوم دھام پر ظاہر نہیں ہوتا۔

◄ وہ کیوں نہیں دُنیا پر ظاہر ہوتا ؟

کیونکہ دُنیا اُسے پیار نہیں کرتی، اُس کے احکام پر نہیں چلتی۔ اُسے روح القدس حاصل نہیں ہے اِس لئے خدا سے رفاقت ہو نہیں سکتی۔ ہاں، عدالت کے دن وہ دُنیا پر بھی ظاہر ہو جائے گا، لیکن رفاقت رکھنے کے لئے نہیں بلکہ اُس کی عدالت کرنے کے لئے۔ تب عیسیٰ مسیح نے روح القدس کے بارے میں ایک تیسری بات بتائی۔ یہ کہ

## روح سے میرا ٹھپا پاؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> یہ سب کچھ مَیں نے تمہارے ساتھ رہتے ہوئے تم کو بتایا ہے۔ لیکن بعد میں روح القدس، جسے باپ میرے نام

> سے بھیجے گا تم کو سب کچھ سکھائے گا۔ یہ مددگار تم کو ہر بات کی یاد دلائے گا جو مَیں نے تم کو بتائی ہے۔
>
> (یوحنا 14:25-26)

عیسیٰ مسیح کے چلے جانے کے بعد خدا باپ روح القدس کو بھیجے گا۔

► یہ مددگار کیا کرے گا؟

وہ سب کچھ سکھائے گا۔یعنی وہ مسیح کی ہر بات کی یاد دلائے گا۔

► یہ کرنے کا کیا مقصد ہے؟

مقصد یہ ہے کہ وہ ہم پر مسیح کا ٹھپا لگائے۔

► ٹھپا لگانے کا کیا مطلب ہے؟

کاغذ پر ٹھپا لگانے کا مطلب یہ ہے کہ مُہر لگایا جاتا ہے۔ ٹھپا لکڑی کا وہ ٹکڑا بھی ہوتا ہے جس پر اُبھرے ہوئے بیل بوٹے بنے رہتے ہیں اور جس پر لوگ رنگ پوت کر اُن بیل بوٹوں کو کپڑے پر چھاپتے ہیں۔ ٹھپے کا مطلب سانچا بھی ہوتا ہے جس میں مٹی یا کوئی اور چیز ڈھل کر سانچے کی شکل اپناتی ہے۔

جب ہم روح القدس پاتے ہیں تو مسیح کا ٹھپا ہم پر لگ جاتا ہے۔

◄ مسیح کا ٹھپا لگنے کا کیا مطلب ہے؟

- روح ہم پر مسیح کا مُہر لگاتا ہے۔ مُہر لگانے سے یہ بات پکّی ہو جاتی ہے کہ ہم مسیح کے ہیں۔
- روح ہم پر مسیح کا عظیم ڈیزائن یوں چھاپتا ہے، جس طرح سفید کپڑے پر رنگ دار ٹھپا لگتا ہے۔
- روح ہمیں مسیح کے سانچے میں ڈھالتا ہے۔ تب ہم مسیح کی صورت میں بدلتے جاتے ہیں۔ اُس کی محبت، اُس کی حلیمی، ہاں اُس کا پورا وجود ہمارے اندر زور پکڑتا جاتا ہے۔

پھر عیسیٰ مسیح نے ایک آخری ہدایت دی۔ یہ کہ

# روح سے میری سلامتی پاؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> مَیں تمہارے پاس سلامتی چھوڑے جاتا ہوں، اپنی ہی سلامتی تم کو دے دیتا ہوں۔ اور مَیں اِسے یوں نہیں

دیتا جس طرح دنیا دیتی ہے۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور
نہ ڈرے۔ (یوحنا 27:14)

► عیسیٰ مسیح کیا چھوڑے جاتا ہے؟

سلامتی۔

► یہ کس کی سلامتی ہے؟

یہ اُس کی اپنی سلامتی ہے۔

► کیا دُنیا یہ سلامتی دے سکتی ہے؟

نہیں۔

► کیوں نہیں؟

عیسیٰ مسیح نے اپنی صلیبی موت سے وہ چیز مٹا دی جو ہمیں خدا سے جُدا کرتی ہے یعنی ہمارے گناہوں کو۔ اِس سے ہم جو ایمان لائے ہیں خدا کے گھر والے بن گئے ہیں۔ اور یہ سلامتی ہمارے دلوں میں رہتی ہے۔

► یہ سلامتی کس طرح ہمارے دلوں میں رہتی ہے؟

روح القدس کے ذریعے۔ وہی ہمارے دلوں میں یہ سلامتی بسا دیتا ہے۔ اِسی وجہ سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔عیسیٰ مسیح تو چلا گیا لیکن روح القدس کے ذریعے اُس کی سلامتی ہمارے ساتھ رہتی ہے۔

دُنیا یہ سلامتی نہیں دلا سکتی۔ وہ تو دولت، شان و شوکت اورعیش و عشرت دے سکتی ہے۔ لیکن وہ یہ سلامتی نہیں دے سکتی۔

◄ **عیسیٰ مسیح یہ سب کچھ کیوں شاگردوں کو بتا رہا تھا ؟**

اُس نے فرمایا،

> مَیں نے تم کو پہلے سے بتا دیا ہے، اِس سے پیشتر کہ یہ ہو، تاکہ جب پیش آئے تو تم ایمان لاؤ۔ (یوحنا 14:29)

شاگردوں کو یہ جاننے کی ضرورت تھی کہ عیسیٰ مسیح کی دُکھ بھری راہ خدا کے منصوبے کے مطابق تھا۔ اُس وقت وہ نہیں سمجھ سکتے تھے کہ یہ مددگار کیا ہے اور اُس کا ہمارے ساتھ کیا تعلق ہے۔ لیکن بعد میں روح القدس اُن پر نازل ہوا۔ تب اُس نے اُنہیں مسیح کی قربت اور پیار کا

بندھن دلایا۔ اُس نے اُن پر مسیح کا ٹھپا لگا دیا، اور اُنہیں خدا کی گہری سلامتی حاصل ہوئی۔

◄ کیا آپ نے روح القدس پا لیا ہے؟

## انجیل، یوحنا 14:15-31

اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے احکام کے مطابق زندگی گزارو گے۔ اور مَیں باپ سے گزارش کروں گا تو وہ تم کو ایک اَور مددگار دے گا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہے گا یعنی سچائی کا روح، جسے دنیا پا نہیں سکتی، کیونکہ وہ نہ تو اُسے دیکھتی نہ جانتی ہے۔ لیکن تم اُسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور آئندہ تمہارے اندر رہے گا۔

مَیں تم کو یتیم چھوڑ کر نہیں جاؤں گا بلکہ تمہارے پاس واپس آؤں گا۔ تھوڑی دیر کے بعد دنیا مجھے نہیں دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھتے

رہو گے۔ چونکہ مَیں زندہ ہوں اِس لئے تم بھی زندہ رہو گے۔ جب وہ دن آئے گا تو تم جان لو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہوں، تم مجھ میں ہو اور مَیں تم میں۔
جس کے پاس میرے احکام ہیں اور جو اُن کے مطابق زندگی گزارتا ہے، وہی مجھے پیار کرتا ہے۔ اور جو مجھے پیار کرتا ہے اُسے میرا باپ پیار کرے گا۔ مَیں بھی اُسے پیار کروں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔"
یہوداہ (یہوداہ اسکریوتی نہیں) نے پوچھا، "خداوند، کیا وجہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو صرف ہم پر ظاہر کریں گے اور دنیا پر نہیں؟"
عیسیٰ نے جواب دیا، "اگر کوئی مجھے پیار کرے تو وہ میرے کلام کے مطابق زندگی گزارے گا۔ میرا باپ ایسے شخص کو پیار کرے گا اور ہم اُس کے پاس آ کر اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں کرتا وہ میری باتوں کے مطابق زندگی نہیں گزارتا۔

اور جو کلام تم مجھ سے سنتے ہو وہ میرا اپنا کلام نہیں ہے بلکہ باپ
کا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
یہ سب کچھ مَیں نے تمہارے ساتھ رہتے ہوئے تم کو بتایا ہے۔
لیکن بعد میں روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا تم
کو سب کچھ سکھائے گا۔ یہ مددگار تم کو ہر بات کی یاد دلائے گا جو
مَیں نے تم کو بتائی ہے۔
مَیں تمہارے پاس سلامتی چھوڑے جاتا ہوں، اپنی ہی سلامتی تم
کو دے دیتا ہوں۔ اور مَیں اِسے یوں نہیں دیتا جس طرح دنیا دیتی
ہے۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ تم نے مجھ سے سن لیا
ہے کہ 'مَیں جا رہا ہوں اور تمہارے پاس واپس آؤں گا۔' اگر تم مجھ
سے محبت رکھتے تو تم اِس بات پر خوش ہوتے کہ مَیں باپ کے
پاس جا رہا ہوں، کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ مَیں نے تم کو پہلے
سے بتا دیا ہے، اِس سے پیشتر کہ یہ ہو، تاکہ جب پیش آئے تو
تم ایمان لاؤ۔ اب سے مَیں تم سے زیادہ باتیں نہیں کروں گا، کیونکہ

اِس دنیا کا حکمران آ رہا ہے۔ اُسے مجھ پر کوئی قابو نہیں ہے، لیکن دنیا یہ جان لے کہ مَیں باپ کو پیار کرتا ہوں اور وہی کچھ کرتا ہوں جس کا حکم وہ مجھے دیتا ہے۔
اب اُٹھو، ہم یہاں سے چلیں۔